سماجی لعنت ہے بچپن کی شادی: راوت

انسداد طفل شادی پر ورک شاپ کا انعقاد

پٹنہ: انسداد طفل شادی پر ہوٹل چانکیہ میں ورک شاپ

پٹنہ (اقبال امام) یونیسف اور خواتین ترقیاتی کارپوریشن کے زیر اہتمام 2 روزہ ورک شاپ کے موقع پر وزیر سماجی فلاح دامودر راوت نے کہا کہ بچپن کی شادی ایک سماجی لعنت ہے، اور اس کی وجہ ناخواندگی ہے انہوں نے کہا کہ اس کے لئے ہر بلاک میں بلاک ڈیولپمنٹ افسر کو ذمہ دیا گیا ہے کہ جہاں بچپن کی شادی ہوتی ہے ان کے خلاف فورا قانونی کارروائی کی جائے ۔انہوں نے اس لعنت سے نجات پانے کے لئے سماج میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بچپن کی شادی کا تعلق عام طور پر بھارت کے کچھ سماج میں مروج سماجی عمل سے وابستہ رہتا ہے، جس میں نابالغ بچے کی شادی اس سے زیادہ عمر کے بالغ شخص سے کردی جاتی ہے۔ بچپن کی شادی کی دوسری مروج قسم میں دو بچے بچیوں کے والدین مستقبل میں ہونے والی شادی طے کر دیتے ہیں اس رواج سے بچوں کی شادی بغیر ان کی جانکاری کے ہو جاتی ہے، اور روایت کے مطابق لڑکی کو لڑکے کے گھر رخصت کر دیا جاتا ہے، بہار میں بچپن کی شادی اہم سماجی مسئلے کے طور پر نشاندہ کی گئی ہے، اور اسے غریبی کی وجہ تسلیم کی گئی ہے۔ قومی سروے کے مطابق بہار میں لڑکیوں کے شادی کی اوسط عمر تقریبا 17 برس ہے جبکہ ہمارا قانون 18 برس یا اس سے زیادہ عمر میں ہونے والی شادی کو ہی قانونی مانتا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق مغربی چمپارن میں 80 فیصد لڑکیوں کی شادی بچپن میں ہو جاتی ہے جبکہ نوادہ میں اس کا فیصد 73 ہے کیمور اور رہتاس میں 70 اور مدھے پورہ میں تقریبا 66 فیصد ہے ۔صرف پٹنہ ضلع ہی اس سروے کے مطابق قدرے بہتر ہے اور یہاں فیصد 40 پر ہے ۔پٹنہ میں 52.7 فیصد خواتین کو خواندہ مانا جا سکتا ہے۔ قومی سطح پر بچوں کی شادی روکنے کی پہل کے تحت 2006 میں قانون بنایا گیا اور حکومت بہار نے اس پہل پر لبیک کہتے ہوئے 11 مئی 2010 کو اسے نوٹیفائڈ کیا۔ کابینہ کے فیصلے کے تحت ایس ڈی او کو اس کے لئے نامزد افسر بنایا گیا ہے۔ جبکہ بلاک سطح پر بی ڈی او کو اس کے لئے رابطہ افسر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ لڑکیوں کی ہمہ جہت ترقی اور اختیارکاری کے لئے کئی منصوبے جیسے وزیر اعلی کنیا سرکچھا منصوبہ، وزیر اعلی کنیا ویواہ منصوبہ، وزیر اعلی ناری شکتی منصوبہ، وزیر اعلی بالیکا پوشاک منصوبہ وزیر اعلی بالیکا سائیکل منصوبہ وغیرہ ریاستی حکومت چلا رہی ہے۔ جو بچپن کی شادی کو روکنے کے سلسلے میں اہم کوشش ہے ۔حکومت کا یہ موقف ہے کہ لڑکیوں کی ہمہ جہت ترقی سے ہی ان کے تئیں ہونے والی بدسلوکی اور سماجی برائیوں کا انسداد کیا جا سکتا ہے۔

FAROOQUI TANZEEM